رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۸۵

تار کا پتہ:- الفضل قادیان

اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ☆ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل

روزنامہ

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

ترسیل زر بنام مینیجر روزنامہ الفضل ہو۔

شرح چندہ پیشگی

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی ۱۲

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

جلد ۲۴ | مورخہ ۱۱ شعبان ۱۳۵۵ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۰۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو کھانسی کی بہت تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں :.

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کو آج اسہال اور درد شکم کی سخت تکلیف ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کریں :.

جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ۲۵۔ اکتوبر کی شام کو برہمن بڑیہ پراونشل انجمن صوبہ بنگال کے سالانہ اجلاس کی صدارت کے لئے تشریف لے گئے :.

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمہیں کیا ہوگیا۔ کہ نمازوں کا کوئی اثر تم پر ظاہر نہیں ہوتا

"اگر ایک شخص خدا کو وحدہٗ لاشریک سمجھتا ہے۔ نمازیں پڑھتا ہے۔ روزے رکھتا ہے۔ اور بظاہر نظر احکام الٰہی کو حتی الوسع بجا لاتا ہے لیکن خدا کی طرف سے کوئی خاص مدد اس کے شامل حال نہیں ہوتی۔ تو ماننا پڑتا ہے۔ کہ جو بیج وہ بو رہا ہے۔ وہی خراب ہے۔ یہی نمازیں تھیں جن کو پڑھنے سے بہت سے لوگ قطب اور ابدال بن گئے۔ مگر تم کو کیا ہو گیا۔ جو باوجود ان کے پڑھنے کے کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ یہ قاعدہ کی بات ہے۔ کہ جب تم کوئی دوا استعمال کروگے۔ اور اس سے کوئی فائدہ محسوس نہ کروگے۔ تو آخر ماننا پڑے گا۔ کہ یہ دوا موافق نہیں۔ یہی حال ان نمازوں کا سمجھنا چاہیئے ؎

با کریماں کارہا دشوار نیست

جو شخص سچے جوش اور پورے صدق اور اخلاص سے اللہ تعالیٰ کی طرف آتا ہے۔ وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ یہ یقینی اور سچی بات ہے۔ کہ جو خدا کے ہوتے ہیں۔ خدا ان کا ہوتا ہے۔ اور ہر ایک میدان میں ان کی نصرت اور مدد کرتا ہے۔ بلکہ ان پر اپنے اس قدر انعام و اکرام نازل کرتا ہے۔ کہ لوگ ان کے کپڑوں سے بھی برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ جو دعا (اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ) سکھائی ہے۔ تو یہ اس واسطے ہے۔ کہ تا تم لوگوں کی آنکھ کھلے۔ کہ جو کام تم کرتے ہو دیکھ لو۔ کہ اس کا نتیجہ کیا ہوا ہے؟ اگر انسان ایک عمل کرتا ہے۔ اور اس کا نتیجہ کچھ نہیں۔ تو اس کو اپنے اعمال کی پڑتال کرنی چاہیئے۔ کہ وہ کیا عمل ہے؟ جس کا نتیجہ کچھ نہیں"

(الحکم نمبر ۲ ۔ ۱۹۰۲ء)

اسلامی ممالک کی دلچسپ خبریں اور اہم کوائف

(ایک خبر رساں ایجنسی سے الفضل کے لئے حاصل کردہ معلومات)

مصری کابینہ میں تبدیلیاں

قاہرہ (بذریعہ ہوائی ڈاک) قاہرہ کے سیاسی حلقوں میں افواہ گرم ہے کہ وزیر اعظم نحاس پاشا کی مراجعت پر مصری گورنمنٹ میں بعض تبدیلیاں واقع ہونگی نحاس پاشا کی واپسی پر اہالیان مصر نے ان کا نہایت پرتپاک استقبال کیا۔ اور ہزاروں لوگ جوق در جوق ان کو دیکھنے کے لئے سٹیشنوں پر جمع ہوتے رہے۔

ایک مصری باشندہ عبدالرحمن فادی

قاہرہ (بذریعہ ہوائی ڈاک) کچھ دنوں سے یہاں کے سیاسی حلقوں میں عبدالرحمن فادی کے متعلق بہت چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ یہ شخص اب دو میں بار مصر اور یونان کے درمیان جہاز پر سفر کر رہا ہے۔ اور اسے ان دونوں ملکوں میں سے کسی ایک کے ساحل پر اترنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ عبدالرحمن جو مصر کا باشندہ تھا۔ چند سال ہوتے تلاش روزگار میں ملک سے کہیں باہر چلا گیا۔ اس نے چار سال کا عرصہ سوویٹ روس میں گذارا اس کے بعد وہ ترکی اور یونان گیا اور آخرکار اس نے اپنے وطن کو واپس آنے کا ارادہ کرلیا۔ وہ ماہ ہوئے۔ جب وہ اسکندریہ پہنچا تو مصری پولیس نے اسے مطلع کیا کہ اسے مصر کے حقوق شہریت سے محروم کر دیا گیا ہے۔ اس لئے اسے ساحل پر اترنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اس نے بہتیرا کہا۔ کہ وہ مصری باشندہ ہے اور اس کے پاس ملک میں داخل ہونے کا پاسپورٹ ہے۔ لیکن کوئی پیش نہ گئی اس لئے اسے مجبوراً کشتی میں رہنا پڑا۔ اور واپس یونان کی بندرگاہ کی طرف چلا گیا۔ جب وہ وہاں پہنچا۔ تو اسے وہاں بھی اترنے سے منع کر دیا گیا۔ اور اسے اسی جہاز میں واپس اسکندریہ لایا گیا۔ عبدالرحمن پہلے بھی سمندر کو نو دفعہ عبور کر چکا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اسے غیر معین عرصے تک یہی آمد و شد درپیش رہے گی۔

ایران اور عراق کی سرحدات کا قضیہ

بغداد (بذریعہ ہوائی ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ اگرچہ عراق اور ایران کی سرحدات کے مسئلہ کے تصفیہ کے لئے متواتر کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ تاہم ابھی تک اس کا کوئی تسلی بخش حل تلاش نہیں کیا جا سکا۔ جنرل نوری باشا السعید جو ان دنوں استنبول میں ہیں کوشش کر رہے ہیں کہ عراق اور ایران کی سرحدات کے تصفیہ کے لئے ترکیہ سے استمداد حاصل کریں۔ تاکہ دول اربع ایران۔ عراق۔ افغانستان اور ترکی کے درمیان معاہدہ کے لئے راستہ صاف کیا جائے۔ اس معاہدہ پر جو بالکل تیار ہے دستخط ثبت کرنے باقی ہیں۔ اس اثناء میں سرحدات کے متعلق عارضی معاہدہ کی میعاد میں مزید ۶ ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے۔

ملک میں جرنیل نوری پاشا کے مجوزہ سفر لنڈن کو جو ملکی معاملات کے سلسلہ میں تجویز کیا گیا ہے بہت اہمیت دی جا رہی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ وہ طہٰ الہاشمی سے جو اس وقت لنڈن میں ہونگے برطانیہ سے حربی تعاون کے مسئلہ کے متعلق تبادلہ خیالات کریں گے۔

ایران میں جدید تعمیر ریلوے کے متعلق اندیشہ

طہران (بذریعہ ہوائی ڈاک) سرکاری حلقوں میں اس امر کا اندیشہ کیا جا رہا ہے کہ ایران کی عظیم الشان ریلوے سکیم روپیہ کی کمی کے باعث چند مہینوں کے لئے ملتوی کر دی جائے گی۔ ابھی کام پورے شدومد سے جاری ہے۔ اور بحیرہ خزر اور طہران کے درمیان ۵۷ میل تک لائن بچھا دی گئی ہے۔ اور کوہ البرز میں سے آخری سرنگ نکالی جا چکی ہے۔

فسطائیت کے خلاف ایجی ٹیشن

الجزائر (بذریعہ ہوائی ڈاک) الجزائر اور مراکش کے قومیت پرست مسلمانوں کے حقوق کا علمبردار اخبار "الدلہ" ان دنوں ملک میں فسطائیت کے خلاف زبردست ایجی ٹیشن کر رہا ہے۔ جریدہ مذکور الجزائر اور مراکش کے مسلمانوں کو مخاطب کرتا ہوا لکھتا ہے۔ کہ فسطائیوں کی فریب کاریوں میں نہ آئیں۔ وہ مسلمانوں کو اپنے دام تزویر میں پھنسا کر ان سے فوجی امداد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

فرانس سے ترکی کا مطالبہ

استنبول (بذریعہ ہوائی ڈاک)

ایک ترکی جریدہ نے آزادی شام کے اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے حکومت فرانس سے پُر زور مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ انطاکیہ اور اسکندرونہ کو واپس کر دے۔ جریدہ مذکور رقمطراز ہے کہ چونکہ ان علاقوں میں ترک آباد تھے۔ اس لئے ۱۹۲۱ء میں حکومت فرانس اور ترکیہ کے مابین اس علاقہ کے نظم و نسق کے متعلق ایک معاہدہ ہوا تھا۔ لیکن اس معاہدہ کی شرائط کے نفاذ کے راہ میں بعض عملی مشکلات حائل رہی ہیں۔ اخبار اپنا نظریہ پیش کرتا ہوا لکھتا ہے کہ ان علاقوں کی واگذاری اصول انتداب کے منافی نہیں اور نہ اس سے یورپ میں علاقہ جات کی واپسی کے متعلق کسی نظیر کے قائم ہونے کا اندیشہ ہے۔ ۱۹۲۱ء سے لے کر اس وقت تک ترکیہ اور شام کی حدود میں لیگ کو آگاہ کئے بغیر کئی دفعہ ترمیم ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں شام انتداب کو اڑانے اور اپنی آزادی کے قیام میں مصروف ہے۔ اور اس کی حدود کی دوبارہ تعیین کی جائے گی۔ اگر شام اور فرانس ان دو اضلاع کو ترکی کے حوالہ کرنے پر رضامند ہو جائیں۔ تو لیگ نہایت آسانی سے اس کی تصدیق کر دے گی۔ اور یورپ کے کسی ملک کو اپنی پرانی نو آبادیات کے حاصل کرنے کی تحریص پیدا نہیں ہوگی۔

اصلاح دیہات کیلئے حکومت عراق کی کوشش

بغداد (بذریعہ ہوائی ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق نے ملک میں معاشرتی اصلاح کے لئے ایک مکمل سروے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مقصد کے پیش نظر گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ ملک کا دورہ کرکے براہ راست حالات کا مطالعہ کریں۔ سید یٰسین الہاشمی وزیر اعظم نے حال میں سماوہ۔ کربلا۔ نجف۔ دیوانیہ اور ہندیہ کا دورہ کیا۔ مؤخر الذکر مقام پر انہوں نے متعدد عمارات کے مسمار کئے جانے اور ایک نئے بازار کے لئے جگہ چھوڑنے کی ہدایت کی۔ اسی طرح سید جعفر العسکری نے موصل جا کر لوگوں کو ترقی کی ان جدید سکیموں سے آگاہ کیا۔ جو گورنمنٹ کی طرف سے شمالی رقبہ کی ترقی کے لئے مرتب کی گئی ہیں سید رشید علی الگیلانی نے بھی متعدد افسروں کی معیت میں

گداگری اور مسلمان

برادران اسلام۔ اچھے بھلے تندرست مسلمانوں کو آپ ایک ایک پیسہ دے کر گداگری جیسا مکروہ فن نہ سکھا دیں بلکہ ٹھوس مدد کریں یا ہماری نئی سکیم کے اشتہارات جو بے روزگار مسلمانوں کی ہمدردی کو مدنظر رکھتے ہوئے چھپوائے گئے ہیں ہم سے مفت منگا کر اپنے شہر یا قصبہ کی مسجدوں کے دروازوں پر چسپاں کر دیں اور تقسیم بھی کریں نیز ان اشتہاروں کو پڑھکر ان پر خود بھی عمل کریں اور دوسرے مسلمانوں کو بھی عمل کرنے کی ہدایت کریں انشاء اللہ تعالیٰ ان اشتہاروں پر عمل کرنے کے بعد آپ کو کوئی بھی مسلمان بے روزگار یا گداگر نظر نہیں آئیگا۔

المشتہر
خادم المسلمین مہتمم گنجینہ برکات الاسلام لاہور بیرون دروازہ شیرانوالہ نیروز سٹریٹ

ضرورت رشتہ

ایک معزز اور صاحب حیثیت دوست جن کی پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں نکاح ثانی کے خواہشمند ہیں۔ لڑکی کی عمر بیس سے تیس سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ بیوہ بھی ہو تو چنداں مضائقہ نہیں۔ مگر پہلی اولاد کوئی نہ ہو۔ صورت وسیرت کی خوبی اور دینداری وسلیقہ شعاری ضروری ہے۔ قومیت کی کوئی قید نہیں۔ مفصل حالات کے لئے خط وکتابت معرفت مینیجر صاحب الفضل ہو۔

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے۔ ابھی دو مہینے باقی ہیں اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ مجھے اللہ تعالے کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ **ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور** سے اکسیر کیپسیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اسکی زیادہ نہیں شائد دو روپے آٹھ آنے ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہکر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔ والسلام

محافظ جنین

حبّ اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے گھر حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے۔ دست۔ قے۔ ہچکی۔ دردپسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی۔ چھاجے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ وتباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے موتہہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نورالدین صاحب رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ؏ مکمل خوراک گیارہ تولے ہے۔ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

تعارف

ہومیوپیتھک علاج بہ نسبت دوسرے طریقہ علاج کے جلد فائدہ کرتا ہے کونین جاتت اور انجکشن کے بداثرات۔ اپریشن۔ کڑوی کسیلی دوا کا استعمال اس علاج میں نہیں ہے۔ ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ کفائت شعاری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس علاج کو ترجیح دیجئے۔ انشاءاللہ آپ بھی تعریف کریں گے۔

ایم۔ ایچ احمدی چتوڑ گڑھ میواڑ

جنرل سروس کمپنی قادیان

جو احباب قادیان میں جائداد (زمین یا مکان) خرید وفروخت کرنا نئی عمارت کی تعمیر کے متعلق مشورہ کرنا یا نگرانی کا بندوبست کرانا پودوں اور باغات وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل کرنا اور آبپاشی کے لئے الیکٹرک موٹر اور اپنے نئے یا پرانے مکانات میں بجلی کی فٹنگ کرانا چاہتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ منیجر جنرل سروس کمپنی سے خط وکتابت کریں۔ انتظام تسلی بخش کیا جائے گا۔

خاکسار:۔ مرزا منصور احمد منیجر کمپنی ہذا

خواتین مشرق کیلئے ایک تحفۂ جمیل!

جدید کشیدہ کاری

معزز خواتین اور کمسن شہزادیاں جو کشیدہ کاری کے نئے نئے ڈیزائن اور اعلیٰ نمونے حاصل کرنے کیلئے بیچین رہتی ہیں اُن کے مذاق کے مطابق اس کتاب میں اعلیٰ سے اعلیٰ اور جدید سے جدید کشیدہ کاری کے نمونے دیئے گئے ہیں۔ **کافی روپیہ خرچ کرنے کے بعد انگلستان کے بہترین آرٹسٹوں سے انگلش ڈیزائن حاصل کئے گئے ہیں۔** اب یہ کتاب ہر طرح سے مکمل ہے۔ اس میں چھوٹے بڑے رومالوں، میزپوشوں، پلنگ کی چادروں، دروازوں اور انگیٹھیوں کے پردوں، کرسیوں کی گدیوں، اور تکیوں کے غلافوں، زنانہ فینسی قمیضوں، بچوں کے فراکوں اور بِبوں، ساڑھی اور دوپٹوں پر بیل بوٹے کاڑھنے کے بہترین اور دلکش انگریزی ڈیزائن دیئے گئے ہیں۔ مختلف قسم کے انگریزی حروف بھی، مونوگرام، ہندی اور گورمکھی کے حروف، مختلف قسم کے سات رنگوں میں آرٹ پیپر پر بہترین بلاک، یہ وہ خصوصیات ہیں جو کسی اور کتاب میں آپ کو نظر نہ آئیں گی، آج ہی ایک جلد طلب فرمائیے۔

قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

منیجر دی ماڈرن پبلشنگ ہاؤس گجرات پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ بلدیہ لاہور کی ریفارم پارٹی کے ۲۳ ارکان نے صدر بلدیہ کے طرز عمل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے استعفیٰ داخل کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ حکومت ان استعفوں کو منظور کرنے کی بجائے ریفارم پارٹی کو موقع دے گی کہ بلدیہ کی حالت کو بہتر بنا سکے۔ لیکن پارٹی مذکورہ کا بیان ہے کہ موجودہ صدر بلدیہ کا وجود بلدیہ کی اصلاح کے راستے میں روک ہے۔ ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ صدر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک ہونے سے پیشتر ہی صدر کو بلدیہ کی صدارت سے مستعفی ہو جانے پر مجبور کیا جائیگا۔

ناگپور ۲۵ اکتوبر۔ آج صبح سی پی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اور لیگ کی صوبائی شاخ قائم کی گئی۔ لیکن اس کے منتخبہ صدر اور سکرٹری کے خلاف احتجاج کے طور پر پچاس نمائندے واک آؤٹ کر گئے۔ اور انہوں نے بیان کیا کہ وہ لیگ کے مقابلہ میں اپنی ایک علیحدہ پارٹی بنائینگے

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ آل انڈیا مسجد شہید گنج کانفرنس ۱۳، ۱۴، ۱۵ نومبر کو لاہور میں منعقد ہوگی۔ صدر کانفرنس مولانا حسرت موہانی ہونگے۔

بنارس ۲۵ اکتوبر۔ آج پنڈت جواہر لال نہرو۔ ولبھ بھائی پٹیل اور دیگر کانگرسی رہنماؤں نے ایک اجلاس میں کمیونل ایوارڈ کے خلاف بنگال کانگرس کمیٹی کے رویہ پر گفتگو کی۔ معلوم ہوتا ہے کہ بنگال کانگرس اور مرکزی کانگرس کے درمیان مفاہمت کی کوئی صورت نہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو اپنی تمام تر توجہات اس مسئلہ کے حل کرنے کی طرف مبذول کر رہے ہیں۔

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ مسٹر عبدالمجید اے اسسٹنٹ ایڈیٹر ایسٹرن ٹائمز دو ہفتہ بیمار رہنے کے بعد انتقال کر گئے۔

میڈرڈ ۲۵ اکتوبر۔ باغی افواج میڈرڈ میں داخل ہو گئی ہیں۔ زبردست بمباری سے شہر کی بہت سی عمارتیں مسمار کر دی گئی ہیں۔ شہر کے باہر سرکاری افواج اور باغیوں میں زبردست مقابلہ ہوا۔ سینکڑوں آدمی ہلاک اور زخمی ہوئے لڑائی پوری شدت سے ہو رہی ہے۔ برلن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ اٹلی اور جرمنی نے ہسپانیہ میں باغیوں کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اگر روس نے ہسپانیہ کے معاملات میں مداخلت کی کوشش کی۔ تو اٹلی اور جرمنی اس کے خلاف زبردست قدم اٹھائیں گے۔

روما ۲۵ اکتوبر۔ اطالیہ کا ایک اخبار رقمطراز ہے کہ یورپ کے بعض اہم ترین مسائل پر اطالیہ اور جرمنی کے باہمی اتحاد و تعاون کا اعلان بہت جلد کر دیا جائیگا جرمنی کا حبشہ میں اطالوی حکومت کو تسلیم کر لینا اس نئے معاہدہ اتحاد کی پہلی کڑی ہے۔

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت پنجاب نے روزنامہ "سیاست" سے "گورنر پنجاب نے سچ بولا" کے زیر عنوان ایک مقالہ شائع کرنے پر قانون مطابع کے ماتحت تین ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کر لی ہے۔

پیرس ۲۵ اکتوبر۔ آج صبح حکومت پرتگال نے اس فیصلہ نے کہ وہ حکومت ہسپانیہ کے ساتھ تمام سیاسی تعلقات منقطع کر دے گی۔ تمام سیاسی حلقوں میں ہیجان و اضطراب کی لہر دوڑا دی۔ اب معاہدہ عدم مداخلت کی دھجیاں فضائے بسیط میں اڑتی ہوئی نظر آئیں گی۔ کیونکہ اطالیہ اور جرمنی باغیوں کو سامان جنگ مہیا کرے گا۔ اور فرانس اور روس موجودہ ہسپانوی حکومت کو اسلحہ مہیا کریں گے۔

ٹوکیو ۲۵ اکتوبر۔ سر جارج سینسم نے حکومت برطانیہ کے سفیر کی طرف سے جاپانی دفتر خارجہ کو حکومت ہند کا وہ نوٹیفکیشن دے دیا ہے جس کی رو سے ہندوستان اور جاپان کا تجارتی معاہدہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو ختم ہو جانے کا اعلان کیا گیا ہے

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ کل ہنسراج جی نے ڈی اے وی کالج کی گولڈن جوبلی کے سلسلہ میں صنعتی کالج کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس سلسلہ میں ایک لاکھ ۴۴ ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے۔

ہاربن ۲۵ اکتوبر۔ شمال مانچوکو میں روسی اور جاپانی فوجوں میں آج دن بھر معمولی تصادم ہوئے۔ روسی فضائی بیڑہ بھی غیر معمولی سرگرمی کا اظہار کرتا رہا۔ جاپانی طیاروں نے روسیوں پر چار بم گرائے۔ جن سے تین روسی ہلاک اور چار مجروح ہوئے۔ حالات روز بروز نازک صورت اختیار کر رہے ہیں اور جنگ کے امکانات قوی تر ہو رہے ہیں۔

پیرس ۲۵ اکتوبر۔ فرانس کی موجودہ حکومت کے روس سے دوستانہ تعلقات پیدا کرنے کی وجہ سے فرانس میں ناراضگی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ جس کے نتیجہ میں ممکن ہے موجودہ حکومت کا اقتدار ٹوٹ جائیگا۔

برلن ۲۵ اکتوبر۔ ہر ہٹلر نے ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ کہ ہم روس کی طاقت اور ارادوں کو خوب جانتے ہیں وہ یورپ میں اشتراکیت پھیلانا چاہتا ہے لیکن اسے معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اس مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اگر وہ اپنے ارادوں سے باز نہ آیا۔ تو اس صورت میں ہم روس کی حکومت کا خاتمہ کر دیں گے یورپ کی بہت سی طاقتیں اس معاملہ میں ہمارے ساتھ ہیں۔ میں مسولینی سے اس معاملہ کے متعلق گفتگو کر چکا ہوں۔ جو روس کے مقابلہ کے لئے ہمارے ساتھ ہے

لنڈن ۲۵ اکتوبر۔ پرسوں لنڈن میں یہ خبر مشہور ہو گئی۔ کہ میڈرڈ کے ساتھ ٹیلیگراف کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے مابعد کی ایک خبر مظہر ہے کہ بارسیلونا کے وائرلیس سٹیشن کی وساطت سے ہسپانیہ کے دار الحکومت کے ساتھ نامہ و پیام کا سلسلہ قائم کر دیا گیا ہے۔

راولپنڈی ۲۵ اکتوبر۔ پولیس نے ایک گاؤں میں ایک زرگر کے مکان پر چھاپہ مار کر جعلی سکوں کی ایک فیکٹری کا انکشاف کیا ہے۔ اس مکان سے ½۸۴ تولے چاندی۔ متعدد جعلی انگنیاں اور سانچے برآمد ہوئے۔

پشاور ۲۵ اکتوبر۔ پولیس نے سرحدیوں سے ۲۷ بندوقیں اور بارود کے بہت سے کارتوس برآمد کئے ہیں۔ سرحدی لوگ اس سامان کو گدھوں پر لاد کر لے جا رہے تھے۔

دہلی ۲۵ اکتوبر۔ وائسریگل لاج میں چوری کی ایک واردات کے چند روز بعد سکرٹریٹ بلڈنگ میں حکومت ہند کے محکمہ فوج کے دفتر سے چوری کی ایک کوشش کی اطلاع ملی ہے۔ اس سلسلہ میں اسسٹنٹ ملٹری سکرٹری کمانڈر انچیف نے پولیس کو اطلاع دی ہے کہ ۷ اکتوبر کو جب وہ شملہ سے دہلی واپس آئے۔ تو معلوم ہوا کہ ان کی عدم موجودگی میں ان کے آہنی تجوری کے قفل کو توڑنے کی ناکام کوشش کی گئی

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب کا محکمہ لوکل سلیف گورنمنٹ ایک دو دن تک کمیٹی کے توڑ دیئے جانے کے احکام صادر کر دے گا۔ اور کمیٹی کے فرائض انجام دینے اور انتظام کرنے کے لئے ایک انگریز افسر کے تقرر کی تجویز کی گئی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اگزیکٹو افسر کو بھی علیحدہ کر دیا جائے گا۔

پٹنہ ۲۵ اکتوبر۔ بابو راجندر پرشاد نے روس جانے کی اجازت حاصل کرنے کی درخواست کی تھی۔ مگر حکومت نے اس درخواست مسترد کر دیا ہے۔

کراچی ۲۵ اکتوبر۔ کراچی کو ہوائی حملوں سے بچانے کی تدابیر سوچی جا رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں خدشہ پیدا ہو رہا ہے کہ یورپ میں جنگ چھڑ جانے کی صورت میں کسی یورپین حکومت کے طیارے دو دن میں کراچی کو تباہ کر سکتے ہیں حکومت کے ارباب حل و عقد ہوائی گیس سے بچنے کے لئے مختلف لیکچر دے رہے ہیں

جالندھر ۲۵ اکتوبر۔ کل گورنر پنجاب کمشنر اور ڈپٹی کمشنر جالندھر نے وائسرائے ہند کا استقبال کیا۔

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ کل رات ۱۲ بجے شام کے قریب زبردست آندھی آئی جس سے لاہور کے گرد و نواح

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

اخبارِ احمدیہ

دینی اور علمی سوالات کے جواب

"مجلس انصار سلطان القلم" نے انتظام کیا ہے۔ کہ ایسے دینی وعلمی سوالات کے جوابات مہیا کرے۔ جو احباب جماعت کی طرف سے مجلس کے سیکرٹری کو بھیجے جائیں۔ لیکن سوالات کے ساتھ جواب کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے۔ (خالد بی۔ اے (آنرز) سیکرٹری "مجلس انصار سلطان القلم" قادیان)

درخواست ہائے دعاء

۱۔ میری اہلیہ عرصہ ایک سال سے رحمی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہے۔ احباب سے التماس ہے کہ مریضہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعا فرمائیں۔ خاکسار ظہیر احمد راولپنڈی (۲) میرا بھائی مبارک رحمٰن چند دنوں سے سخت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ نیز محمد زمان خانصاحب رئیس بالاکوٹ دشمنوں کی شرارتوں کی وجہ سے چند مشکلات میں مبتلا ہیں ان کی مشکلات کے ازالہ کے لئے بھی دُعا کی جائے۔ خاکسار عمر خطاب قادیان (۳) میرے والد ماسٹر نواب الدین صاحب ہیڈ ماسٹر ہنوز بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار صلاح الدین خالد۔ قادیان (۴) میری بھتیجی صادقہ بیگم بنت بابو عبد اللطیف صاحب مرحوم بیمار ہے۔ احباب عزیزہ کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔ خاکسار محمد فاضل اوورسیر فیروزپور (۵) میری اہلیہ کا میو ہسپتال لاہور میں ڈبل اپریشن اپنڈے سائٹس اور کولیوسس ٹائٹس کا ہوا ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار غلام مصطفےٰ میو ہسپتال لاہور (۶) عزیز حمید عرصہ پانچ ماہ سے بدستور بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔ خاکسار محمد علی خاں اشرف بیرم پور۔ (۷) امیر الدین صاحب لنگیری والا کا جو جہلم برج میں کام کرتے تھے۔ ایک پھوڑے کی وجہ سے ننگہ ضلع جالندھر کے ہسپتال میں اپریشن کیا گیا۔ مگر تا حال زخم اچھا نہیں ہوا۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار فضل الدین ننگہ۔ (۸) چوہدری محمد اکبر خانصاحب اور میری ہمشیرہ صاحبہ دونوں بیمار ہیں۔ نیز میری ایک بھانجی لاہور میں بیمار ہے۔ احباب سب کے لئے دعائے صحت کریں۔ خاکسار محمد یعقوب کوکب قادیان۔ (۹) مجھے کئی دنوں سے شدید بخار اور کھانسی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار حسن خاں مٹھ لک (۱۰) خاکسار کو بعض دفعہ درد ریح کی وجہ سے سخت تکلیف ہو جاتی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار کرم الٰہی قادیان۔

اعلاناتِ نکاح

۱۔ ۱۷ اکتوبر منظور حسین ولد عبد الوہاب صاحب بنوڑی حال وارد لدھیانہ کا نکاح نصیبن صاحبہ دختر شیخ فقیر محمد صاحب ساکن سیکھا ضلع لدھیانہ کے ساتھ بعوض ایک سو روپیہ مہر خاکسار نے پڑھا۔ خاکسار عبد الرحمٰن لدھیانہ (۲) ۲۳ اکتوبر مسجد نور میں حضرت امیر المومنین ایدہُ اللہ تعالےٰ نے مولوی عتیق الرحمٰن صاحب مبلغ تحریک جدید کا نکاح زیب النساء بیگم صاحبہ دختر حکیم نادر حسین صاحب سکنہ گنگتہ ضلع ہوشیار پور سے بعوض مبلغ یکصد روپیہ مہر پڑھا۔ احباب دعا کریں یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت ہو۔ خاکسار غلام احمد کریام۔

ولادت

۱۔ برادرم غلام محمد صاحب اختر سٹاف وارڈن این ڈبلیو۔ آر۔ لاہور کے ہاں ۱۴ اکتوبر لڑکا تولد ہوا۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہُ اللہ تعالےٰ نے مبشر احمد تجویز فرمایا ہے۔ ان کی اہلیہ صاحبہ کی طبیعت علیل ہے۔ احباب بچہ و زچہ دونوں کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار رحمت اللہ شاکر قادیان (۲) ۲۳ اکتوبر میرے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ احباب اس کی درازی عمر و خادم دین بننے کے کیلئے دُعا فرمائیں۔ خاکسار شریف احمد اوورسیر فیض آباد (۳) منشی غلام محمد صاحب کاتب کے ہاں ۱۵ اکتوبر لڑکا تولد ہوا۔ جس کا نام منور احمد رکھا گیا ہے۔ احباب مولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار حبیب احمد قادیان

مبلغین امریکہ کا دہلی میں قیام اور روانگی

مبلغین امریکہ جناب صُوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے اور مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر بی۔ اے بتاریخ ۲۲ اکتوبر فرنٹیر میل سے دہلی تشریف لائے۔ احباب جماعت استقبال کے لئے سٹیشن پر موجود تھے۔ چونکہ بمبئی میں فساد تھا اس لئے ایک روز دھلی میں ہی قیام فرمایا۔ اور دوسرے روز فرنٹیر میل سے بمبئی تشریف لے گئے۔ روانگی کے وقت احباب جماعت دہلی و شملہ سٹیشن پر موجود تھے۔ جناب صُوفی صاحب و جناب ناصر صاحب نے سب احباب سے مصافحہ کیا۔ پھر سب احباب سمیت لمبی دعا فرمائی۔ یہ نظارہ قابلِ دید تھا۔ یورپین اور دیگر مذاہب کے سب لوگ نہایت غور سے یہ نظارہ دیکھتے تھے۔ اور حالات دریافت کرتے تھے۔ جنہیں سب حالات بتائے گئے۔ اور تبلیغ بھی کی گئی۔

پھر گاڑی روانہ ہوئی۔ اور احباب نے

به سفر رفتنت مبارک باد ‌‌‌‌‌ به سلامت روی و باز آئی

کے ساتھ مبلغین کو الوداع کہا۔ جناب صُوفی مطیع الرحمٰن صاحب کی طبیعت بوجہ نزلہ و زکام علیل تھی۔ نیز آپ کی صاحبزادی کو بھی بخار تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کامل و عاجل عطا فرمائے۔

(خاکسار غلام حسنین احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نئی دھلی)

ضرُوری اعلان

چونکہ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب بنگال کے دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں اور مولوی عبد المغنی خانصاحب اور مولوی ذوالفقار علیخانصاحب جنہوں نے عارضی طور پر نظارت امور عامہ و امور خارجہ کا چارج لینا تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ سندھ جانیوالے ہیں۔ اس لئے حضور کی منظوری کے ساتھ ان اصحاب کی غیر حاضری میں مندرجہ ذیل انتظام کیا گیا ہے۔

۱۔ تا واپسی خانصاحب بابو برکت علی صاحب نائب ناظر بیت المال جو اس وقت رخصت پر ہیں۔ مرزا محمد شفیع صاحب نظارت بیت المال کے انچارج رہینگے

۲۔ قاضی محمد عبد اللہ صاحب نظارت امور عامہ و امور خارجہ کے انچارج ہونگے

(قائم مقام ناظر اعلےٰ۔ قادیان)

واپسی قرضہ ساٹھ ہزار

قرضہ ساٹھ ہزار کی واپسی کے متعلق جو اعلان کیا گیا تھا۔ کہ جن دوستوں کو اس مد سے روپیہ واپس لینا ہے۔ وہ اصل رسیدیں واپس بھیجکر روپیہ منگوالیں۔ اس کی تعمیل میں جن دوستوں کی طرف سے رسیدیں مجھے پہونچی ہیں۔ انہیں روپیہ بھجوا دیا گیا ہے۔ اب احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ میں چند روز کے لئے بنگال کے سفر پہ ہوں۔ اس لئے جو رسیدیں میری عدم موجودگی میں پہونچیں گی۔ ان کا روپیہ میری واپسی پر بھیجا جائیگا۔ جو انشاء اللہ نومبر کے پہلے ہفتہ کے اندر ہوگی۔

(خاکسار فرزند علی عفی عنہ ناظر امور عامہ قادیان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۱ شعبان ۱۳۵۵ھ

ہسپانیہ کی خانہ جنگی اور یورپین طاقتیں

ہسپانیہ میں یورپ کے دو سیاسی نظریوں یعنی فسطائیت اور اشتراکیت کے درمیان جو خوفناک تصادم رونما ہو چکا ہے۔ اس کی شعلہ باریاں اور ہلاکت آفرینیاں اگرچہ ابھی تک اسی ملک تک محدود ہیں۔ لیکن رفتہ رفتہ ایسے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ رزمگاہ ہسپانیہ کی جنگ کے شعلے۔ یورپ کے امن پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اور حالات جس رفتار کے ساتھ مختلف دول یورپ کو جو اشتراکیت یا فسطائیت کے حامی ہونے کے باعث ہسپانیہ کی متحارب جماعتوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں۔ ایک دوسرے کا دشمن بنا رہے ہیں۔ اس کے پیش نظر بلا توقف کہا جا سکتا ہے۔ کہ جنگ کی چنگاری زمانہ قریب میں یورپ کے خرمن امن پر بجلی بن کر گریگی۔ اور اسے تباہ و برباد کر کے رکھدیگی۔ فرانس کی تحریک پر ہسپانیہ کے معاملات میں عدم مداخلت کی کمیٹی کا جو قیام عمل میں لایا گیا۔ اس کی رکنیت اگرچہ ان ممالک نے بھی قبول کی۔ جن میں سے اگر ایک ہسپانیہ کے باغیوں کا حامی تھا۔ تو دوسرا اشتراکیوں کا مؤید۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ کسی ملک نے بھی کامل طور پر معاہدہ عدم مداخلت پر عملدرآمد نہیں کیا۔ اگر جرمنی اور اٹلی فوج اور اسلحہ سے باغیوں کی امداد کرتے رہے۔ تو روس اشتراکیوں کو امداد بہم پہنچاتا رہا۔ اور لطف یہ کہ دونوں ایک دوسرے پر معاہدہ کی خلاف ورزی کا الزام لگا کر مخالف کو خطاکار اور اپنے کو نیکوکار ثابت کرنے کی کوشش کرتے رہے۔

اب تازہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ معاہدہ غیر جنبہ داری کے اس ڈھونگ کی بیل بھی منڈھے چڑھنے نہیں پائی چنانچہ روس نے اس امر کا اظہار کر دیا ہے۔ کہ وہ معاہدہ عدم مداخلت کا پابند نہیں روس کے اسی مراسلہ میں جو کمیٹی کو بھیجا گیا ہے۔ معاہدہ کو بے معنی اور ردی کاغذ کا پرزہ قرار دیا گیا ہے۔ اور اس میں لکھا ہے۔ کہ معاہدہ کی پابندی کرتے وقت سوویٹ روس کو یہ توقع تھی۔ کہ معاہدہ پر دستخط کرنے والی جماعتیں خلوص نیت سے اس پر کاربند ہوں گی۔ لیکن یہ بات عالم آشکار ہو چکی ہے۔ کہ معاہدہ کی مسلسل خلاف ورزی ہوتی رہی ہے۔ اور باغیوں کی جن طاقتوں نے اسلحہ بہم پہنچائے ہیں ان سے قطعاً باز پرس نہیں کی گئی۔ اور نوبت یہاں تک پہونچی ہے۔ کہ معاہدہ پر دستخط کرنے والا ایک ملک یعنی پرتگال باغیوں کو اسلحہ بہم پہنچانے کے لئے ایک بہت بڑا مستقر بن گیا ہے۔

روس کے اس نوٹ پر جرمنی اور اٹلی پیچ و تاب کھا رہے ہیں۔ اور وہ اسے اس امر کا ایک مزید ثبوت قرار دے رہے ہیں۔ کہ روس یورپ کے معاملات پر اپنا تباہ کن اثر ڈالنا چاہتا ہے۔ وہ ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ عدم مداخلت کے معاہدہ کے باوجود روس نے ہسپانیہ کو مالی امداد دی ہے۔ اور یہ کہ اس کا موجودہ نوٹ اپنی عہد شکنی کو چھپانے کے لئے محض ایک نمائشی ڈھونگ ہے۔

یہ صورت حالات اس امر پر صراحت کے ساتھ دلالت کرتی ہے۔ کہ ہسپانیہ کی آگ کے شعلے ملک کی حدود سے نکل کر باہر پھیلنے کی کوشش کر رہے ہیں روس اور جرمنی میں پہلے ہی انتہائی کینہ اور بغض موجود ہے۔ اور اس کا اظہار جرمنی اور روس کے مدبرین علی الاعلان کر چکے ہیں۔ جرمنی اشتراکیت کو صفحۂ ہستی سے ناپید کرنے کا دعویٰ کر رہا ہے اور ادھر سوویٹ روس بھی جرمنی کو زور آزمائی کرنے کے لئے للکار چکا ہے ان حالات میں ہسپانیہ کا معاملہ ان دونوں طاقتوں کو آپس میں الجھا دینے کے لئے کافی ہے۔ اٹلی کی ہمدردی بھی چونکہ ہسپانیہ کے باغیوں کے ساتھ ہے اس لئے روس کے مقابلہ میں اٹلی اور جرمنی کا اشتراک لازمی ہے۔ اور وہ اپنے مشترکہ مقاصد کے باعث یوں بھی ایک دوسرے کے بہت قریب ہیں۔

واقعات آہستہ آہستہ ایسے رونما ہو رہے ہیں۔ جو ممکن ہے۔ عنقریب یورپ کو ایک ایسی جنگ عظیم کی آماجگاہ بنا دیں۔ جو اس کے موجودہ نظام تمدن و معاشرت کو جس میں خود اس کی ہلاکت اور بربادی کے جراثیم موجود ہیں۔ تباہ کر دے۔

لاہور میں احرار کی ذلّت و رُسوائی

لاہور میں نام نہاد احرار پولیٹیکل کانفرنس کے سلسلہ میں ۲۲ اکتوبر کو صدر کانفرنس کا احرار کی طرف سے جو جلوس نکالا گیا۔ اور مسلمانان لاہور نے احرار کی غداریوں اور ملت فروشانہ مسلک کی بناء پر اس موقعہ پر ان سے جو اظہار نفرت و حقارت کیا۔ وہ اس امر کو ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ کہ مسلمان من حیث الجماعت اس دشمنِ اسلام گروہ کی فریب کاریوں اور غرض پرستیوں کو اچھی طرح جان چکے ہیں اور وہ نہ صرف انہیں منہ لگانے کے لئے تیار نہیں۔ بلکہ ان کی تخریبی اور ملت کش روش سے تنگ آ چکے ہیں۔

مسلمانان لاہور نے اظہار نفرت کے لئے صدر کانفرنس کا سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا۔ اور اگرچہ پولیس نے سیاہ جھنڈیوں کو توڑنے میں جیسا کہ زمیندار ۲۴ اکتوبر نے لکھا ہے۔ بہت حد تک احرار کی مدد کی۔ تاہم مسلمانوں کے مظاہرہ نفرت و حقارت کا بے پناہ سیل احرار کی ذلت و رسوائی پر مہر ثبت کرنے کے لئے کافی تھا۔

احراری جلوس کے رضاکاروں کے متعلق یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ مسجد شہید گنج زندہ باد کے نعروں پر وہ بہت بپھرتے۔ اور یہ آواز ان کے کانوں پر شاق گزرتی۔ چنانچہ انہوں نے ایک شخص کے سر پر ڈنڈا مار کر اس کا سر پھوڑ دیا۔ احرار کی یہ روش ظاہر کرتی ہے۔ کہ وہ کس طرح اغیار کی نمائندگی کا حق ادا کر رہے ہیں مسلمانان لاہور کی سیاہ جھنڈیاں جن پر "مندروں کے محافظ مسجدوں کے مخالف قوم کے غدارو! واپس چلے جاؤ" لکھا ہوا تھا۔ احرار کی اس روش کو پوری طرح آشکار کر رہی تھیں۔

احرار کے جلوس کی ایک اور خصوصیت جس کا ذکر "زمیندار" ۲۴ اکتوبر نے کیا ہے یہ تھی۔ کہ اس کے آگے آگے ایک برہنہ عورت چل رہی تھی۔ سُنا گیا ہے۔ کہ احرار جلوس کے اس منظر کو اپنے لئے بہت بڑے افتخار کا موجب سمجھ رہے تھے۔ احرار کی ذلت اور رسوائی کا اس سے بڑھکر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے

"احسان" ۲۵ اکتوبر نے مسلمانوں کے احرار کے خلاف اس مظاہرۂ نفرت پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔ اور ناصحانہ انداز میں انہیں ایسے مظاہروں سے محترز رہنے کی تلقین کی ہے۔ شاید اسے یہ معلوم نہیں۔ کہ اختلاف رائے کی بنا پر اینٹوں اور پتھروں کا استعمال ہمیشہ سے احرار کا طرۂ امتیاز رہا ہے۔ اور یہ طرح انہی کی ڈالی ہوئی ہے۔ اس لئے اُسے اس پر زیادہ بگڑنے کی ضرورت نہیں مسلمانوں کا یہ معمولی سا مظاہرہ نفرت احراریوں کی کرتوتوں کا صلہ ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ خود احرار کی ذلت و رسوائی کے سامان بہم پہنچا رہا ہے۔ [illegible]

بعض ضروری شرعی مسائل

از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

رشوت کی تعریف

(۱) بعض لوگ پوچھا کرتے ہیں۔ کہ رشوت کی جامع مانع تعریف کی جائے۔ سو اُن کے لئے میں رشوت کی ایک تعریف پیش کرتا ہوں۔ امید ہے کہ دوست اس کو مدنظر رکھ کر ہر رشوت بلکہ رشوت کے مشابہ بات سے بھی بچنے کی کوشش کریں گے۔ رشوت کی تعریف یہ ہے۔ کہ کسی ملازم کا کسی شخص سے کوئی ایسا فائدہ حاصل کرنا جس کا حاصل کرنا اُس ملازم کے آقا مثلاً سرکار کے قانون میں جائز نہ ہو۔

غیبت

غیبت کے معنے ہیں کسی شخص کی عدم موجودگی میں اس کے متعلق کوئی ایسی سچی بات کہنا۔ کہ اگر وُہ سُن لے۔ تو اسے وُہ بات بُری لگے۔

ایک شخص نے غیبت کے ذکر پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ کہ حضورؐ اگر وُہ بات سچی ہو۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ کہ سچی ہو۔ تبھی تو غیبت ہے۔ ورنہ جھوٹی بات تو غیبت سے بڑھ کر تہمت میں داخل ہو جائے گی۔

عدل بین النساء

خرچ اور باری اور تمام وُہ باتیں جو انسان کے اختیار میں ہیں۔ ان میں دو بیویوں کے درمیان مساوات کرنا عدل ہے۔ اور یہ فرض ہے۔ مگر جن باتوں میں انسان کا اختیار نہیں۔ مثلاً دلی میلان۔ اس میں عدل کا انسان شرعاً مکلف نہیں۔ کیونکہ شریعت کا دائرہ انہی اعمال سے متعلق ہے۔ جو انسانی اختیار میں ہیں۔

قبل از وقت وضع حمل

اگر کوئی عورت حاملہ ہو۔ اور ڈاکٹر دلیل کے نزدیک اغلب قیاس یہ ہو۔ کہ حمل کی موجودگی سے عورت کی زندگی خطرہ میں ہے۔ تو وُہ عورت ڈاکٹروں کے تجویز کرنے پر اسقاط یعنی قبل از وقت وضع حمل کرا سکتی ہے۔ خواہ بچہ پیٹ میں زندہ ہو۔ یعنی اس میں روح پڑ چکی ہو۔

ایک دفعہ حضرت ام المومنین علیہا السلام کو جبکہ امتہ الحفیظ بیگم حمل میں تھیں۔ ایسی تکلیف ہوگئی۔ کہ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم نے ڈاکٹری فتوےٰ دیا کہ حمل کا اسقاط ہونا چاہیئے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ کہ عشاء کے بعد حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ اور مولوی محمد احسن صاحب کو اپنے دالان میں بُلایا۔ اور دیر تک مشورہ ہوتا رہا۔ اُس وقت مولوی محمد احسن صاحب اور حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ نے بالاتفاق شرعاً یہ فتوےٰ دیا تھا۔ کہ حاملہ کی زندگی کے بچانے کے لئے قبل از وقت وضع حمل جائز ہے۔ اس پر یہ تجویز قرار پائی۔ کہ صبح حضرت ام المومنین حضرت میر ناصر نواب صاحب کے ہمراہ لاہور جائیں۔ اور ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب بھی ساتھ ہوں۔ اور وہاں طبی مشورہ کے بعد وضع حمل کرا دیا جائے۔ مگر اللہ تعالےٰ کے فضل سے رات ہی کو تکلیف میں تخفیف ہوگئی۔ اور اس تجویز پر عمل کرنے کی ضرورت باقی نہ رہی اور امتہ الحفیظ بیگم پیدا ہوئیں۔ جو بفضلہ تعالےٰ آج خود بہت سے بچوں کی ماں ہیں۔

بالغ مرد کا ختنہ

اگر کوئی ہندو یا اور کوئی غیر مسلم بلوغت کے بعد مسلمان ہو۔ تو اسے نہیں چاہیئے۔ کہ کسی شخص کے سامنے ختنہ کرانے کے لئے ننگا ہو۔ کیونکہ گو ختنہ کرانا سنت ہے۔ مگر ستر کو چھپانا فرض ہے۔ اس لئے ختنہ کرا کر گو سنت پر وُہ شخص عمل پیرا ہو جائے گا۔ مگر ننگا ہو کر ایک فرض کا تارک ہوگا۔ اور فرض سنت پر مقدم ہے۔ اس لئے بالغ شخص کو ختنہ کرانے کے لئے کسی ڈاکٹر طبیب یا جراح کے سامنے ننگا ہونا منع ہے ایسا شخص اگر ہمت رکھتا ہے۔ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اپنا ختنہ خود کرے۔ اور ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق خود دوا لگاتا رہے۔ یا اگر کسی ایسی عورت سے اس کی شادی ہو جو ڈاکٹری یا جراحی جانتی ہو۔ تو اُس سے ختنہ کرالے۔ ورنہ اور کسی کے سامنے ننگا نہ ہو۔ لیکن اگر کسی بیماری میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ڈاکٹر کسی شخص کے لئے ختنہ تجویز کریں۔ تو وُہ شخص ڈاکٹر کے سامنے ننگا ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اب ختنہ بطور سنت کے نہیں۔ بلکہ جان بچانے کے لئے بطور فرض کے ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے ہندو سے مسلمان ہونے پر جب ختنہ کا سوال پیدا ہوا تو اس وقت یہی فیصلہ ہوا تھا۔ کہ ختنہ جو کہ سُنت ہے۔ اس کے لئے ستر کا چھپانا جو کہ فرض ہے۔ چھوڑا نہیں جا سکتا۔

بیمار کے لئے شراب

دشمن ہزار بکواس کرے۔ مگر حق کو چھپانا جائز نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا یہی فتوےٰ تھا کہ جب کسی بیمار کے لئے شراب کے بغیر اور کوئی دوا مفید نہ ہو۔ اور اس کے بغیر جان کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو۔ اور علاج کرنے والا طبیب مریض کے لئے شراب تجویز کرے۔ تو اس کا پلانا فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ کے ماتحت جائز ہے۔ میرے پاس اس فتوے کے یقینی بلکہ حق الیقین ہونے کے ثبوت ہیں۔

ایام زچگی

بعض ناواقف عورتیں بچہ جننے کے بعد لازماً چالیس دن تک نماز نہیں پڑھتیں مگر یہ ان کی غلطی ہے۔ اصل مسئلہ کی تین صورتیں ہیں:-

(۱) بچہ جننے کے بعد چالیس دن تک خون جاری رہے۔ تب چالیس دن تک بے شک نماز نہ پڑھے۔

(۲) بچہ جننے کے بعد چالیس دن سے زیادہ عرصہ تک خون جاری رہے۔ تو چالیس دن تک نماز نہ پڑھے۔ لیکن اکتالیسویں دن باوجود خون جاری رہنے کے نہا کر نماز شروع کرے۔ اور ہر نماز کے وقت وضو کرے۔ اور نماز پڑھ لیا کرے۔

(۳) چالیس دن کے اندر اندر اگر خون بند ہو جائے۔ مثلاً بیسویں دن یا پندرھویں دن یا پینتیسویں دن تو جس دن خون بند ہو۔ اسی دن نہا کر نماز شروع کر دے۔

غرض چالیس دن کا مطلب یہ ہے۔ کہ خون جاری رہنے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ چالیس دن تک عورت نماز چھوڑ سکتی ہے۔ پس اگر چالیس دن سے قبل خون بند ہو۔ تو اسی وقت سے نماز شروع کر دی جائے۔ اور اگر چالیس دن تک بند نہ ہو۔ تو باوجود خون بند نہ ہونے کے اکتالیسویں دن نماز شروع کر دی جائے۔

ضروری تصحیح

کل "عشق و محبت" کے مضمون نمبر ۴ میں جو پہلی نظم کے پہلے شعر کا پہلا مصرعہ ہے۔ وُہ غلط چھپ گیا ہے۔ احباب اسے درست فرما لیں۔ وُہ صحیح مصرعہ یوں ہے:-

ع

یاد ایام۔ کہ تم جلوہ دکھا دیتے تھے

جلوہ کی جگہ چہرہ غلط چھپ گیا ہے۔

تزکیۂ نفس

بزرگانِ امّتِ محمدیّہ کے پُرحکمت کلمات

آستانۂ الوہیّت پر قلبِ انسانی کو جھکا دینے والے اسباق

(۳)

خدا تعالیٰ۔ انبیاء اور اولیاءٗ کا طریق

(۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا جس شخص کو خدا اور اس کے رسول اور اس کے اولیاء کا طریق نہیں آتا۔ وُہ خالی ہاتھ ہے۔ آپ سے پوچھا گیا۔ کہ خدا کا طریق کیا ہے۔ فرمایا (۱) بھید کو چھپانا پھر پوچھا گیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا طریق کیا ہے۔ فرمایا (۲) ملنساری پھر دریافت کیا گیا۔ اولیاء اللہ کا طریق کیا ہے۔ فرمایا (۳) لوگوں کی طرف سے تکلیف پہونچنے پر برداشت کرنا۔

تین چیزوں کے حصُول کا غلط طریق

(۲) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں تین باتوں سے حاصل نہیں ہوسکتیں۔ (۱) دولتمندی آرزوؤں سے (۲) جوانی خضاب سے (۳) مضبوطی دواؤں سے۔

محبت پیدا کرنے والی تین باتیں

(۳) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تین باتیں تیرے بھائی کے دل میں تیری محبت پیدا کرسکتی ہیں (۱) تو پہلے اسے سلام کرے (۲) مجلس میں اسے فراخ جگہ دے (۳) اور اسے پسندیدہ لقب سے پکارے۔

حافظہ کو قوی کرنے والی تین چیزیں

(۴) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا تین چیزیں حافظہ کو قوی کرتی اور بلغم کو کم کرتی ہیں۔ (۱) مسواک کرنا (۲) روزہ رکھنا (۳) قرآن مجید پڑھنا۔

انسان کو کیسا بننا چاہیئے

(۵) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا اسے مخاطب۔ تُو خدا کے نزدیک سب لوگوں سے اچھا بن۔ اپنے نزدیک تمام لوگوں سے بُرا بن۔ اور لوگوں کے نزدیک عام لوگوں میں سے ایک آدمی بن۔

بہترین نعمت، اچھا شغل اور عبرت کا منظر

(۶) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا (۱) نعمتوں میں سے اسلام کی نعمت کافی ہے (۲) مشاغل میں سے اطاعتِ خدا اعلےٰ شغل ہے (۳) اور عبرت کے لئے موت سب سے بہتر عبرت والی چیز ہے۔

اچھا عمل۔ اچھا مہینہ اور اچھا دن

(۷) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا۔ سب اعمال میں سے اچھا وُہ عمل ہے۔ جسے خدا تجھ سے قبول فرمائے۔ اور سب مہینوں میں سے اچھا وُہ مہینہ ہے۔ جس میں تُو خدا کی طرف رجُوع کرے اور سب دنوں میں سے اچھا وہ دن ہے جس میں تو مر کر خدا سے ایسے حال میں ملے۔ کہ تو اس پر حقیقی ایمان رکھتا ہو۔

(۸) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں۔ (۱) سب دنوں سے اچھا جمعہ کا دن ہے (۲) سب مہینوں سے بہتر رمضان کا مہینہ ہے (۳) اور سب اعمال میں سے اچھا پانچوقت نماز باجماعت کا ادا کرنا ہے۔

اطاعت الٰہی کے تین فوائد

(۹) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا۔ جو شخص بغیر مال کے دولت مندی۔ بغیر ظاہری غلبہ کے عزت اور بغیر کسی جتھے کے کثرت چاہتا ہو۔ وُہ معصیت الٰہی سے اطاعتِ الٰہی کی طرف آجائے۔ اُسے سب کچھ مل جائے گا۔

ادب۔ صبر۔ اور پرہیزگاری

(۱۰) حسن بصری کہتے ہیں۔ جسے ادب حاصل نہیں اُسے علم نہیں۔ جسے صبر کی نعمت میسر نہیں۔ وُہ دیندار نہیں۔ اور جو پرہیزگار نہیں۔ اُسے خدا کا قرب حاصل نہیں۔

تین کام جو مومنانہ نہیں

(۱۱) کہتے ہیں۔ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے اسی صندوق علمی کتابوں سے بھر لئے۔ مگر فائدہ نہ اٹھایا۔ تب خدا نے اس زمانہ کے نبی کو اطلاع دی کہ اس سے کہدو۔ اگر تو بہت کتابیں اکھٹی کرے گا تو تیرے کس کام آئیں گی۔ جبکہ تو ان پر عمل نہیں کرے گا۔ اگر تو عمل کرنا چاہتا ہے۔ تو تین باتوں پر عمل کر (۱) تو دُنیا سے محبت نہ رکھ۔ کہ یہ مومنوں کا گھر نہیں (۲) شیطان کی مصاحبت اختیار نہ کر کہ وُہ مومنوں کا رفیق نہیں۔ (۳) تو کسی کو ایذا نہ دے۔ کہ یہ مومنانہ شیوہ نہیں۔

رنج وغم دور کرنے والی تین چیزیں

(۱۲) کسی حکیم کا قول ہے۔ کہ تین چیزیں رنجوں کو دُور کرتی ہیں۔ (۱) ذکر الٰہی۔ (۲) عشاقِ الٰہی کی صحبت (۳) عقلا کا کلام۔

سب لوگوں سے افضل کون ہے

(۱۳) عبدالملک بن مروان سے پوچھا گیا۔ کہ تمام لوگوں میں سے افضل کون ہے۔ انہوں نے کہا (۱) جو باوجود بڑا ہونے کے انکساری کرے (۲) جو قدرت کے باوجُود نفس پر قابُو رکھے (۳) اور جو طاقت کے باوجود انصاف کو نظر انداز نہ ہونے دے۔

لوگوں کی ہلاکت کی تین وجُوہ

(۱۴) ابراہیم نخعی کہتے ہیں۔ تم سے پہلے لوگ تین باتوں کی وجہ سے ہلاک ہوئے (۱) زیادہ کلام کرنے سے (۲) زیادہ کھانے سے (۳) زیادہ سونے سے۔

انسان کے تین حصّے

(۱۵) حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا۔ آدمی کے تین حصے ہیں۔ ایک حصہ خدا کے لئے ہے۔ ایک نفس کے لئے اور ایک کیڑے مکوڑوں کے لئے۔ جو حصہ اللہ تعالےٰ کے لئے ہے۔ وُہ روح ہے۔ جو اس کے نفس کے لئے ہے۔ وُہ اس کے اعمال ہیں اور جو حصہ کیڑوں کے لیے ہے۔ وُہ اس کا جسم ہے۔

زہد کی تعریف اور اس کے لوازم

(۱۶) زُہد کا اصل یہ ہے کہ (۱) اجتناب عن المحارم۔ خواہ وُہ گناہ چھوٹے ہوں یا بڑے (۲) اللہ تعالےٰ کے تمام فرائض کا ادا کرنا خواہ آسان ہوں۔ یا مشکل۔ (۳) ترک دنیا۔ خواہ تھوڑی ہو یا بہت۔

(۱۷) حضرت ابن عباس رضؓ فرماتے ہیں کہ زہد کے تین حروف ہیں۔ ز۔ ہ اور د ز سے مراد زادٌ للمعاد۔ یعنی آخرت کا توشہ ہے۔ ھا سے مراد ھدًی للدین ہے۔ یعنی دین کی ہدایت اور دال سے مُراد دوامٌ علی الطاعۃ ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ کی اطاعت پر دوام۔ دوسرے موقعہ پر آپ نے فرمایا۔ ز سے مراد ترک زینت ھا سے مراد ترک ھویٰ اور دال سے مراد ترکِ دنیا ہے۔

(۱۸) ابراہیم بن ادہم رحؒ سے پوچھا گیا کہ آپ کو زہد کی طرف کس طرح توجہ ہوئی۔ انہوں نے کہا۔ تین چیزوں نے مجھے اس طرف متوجہ کیا۔ اول آ۔ میں نے قبر کا تصور کیا کہ وہ نہایت وحشتناک ہے اور وہاں میرا کوئی مونس نہیں۔ دوم میں نے اپنا راستہ نہایت طویل پایا مگر دیکھا۔ کہ میرے پاس کوئی زادِ راہ نہیں۔ سوم میں نے خدائے غالب کو حاکم دیکھا مگر مجھے معلوم ہؤا کہ میرے پاس اپنی بریت کے لئے کوئی حجت نہیں۔ پس میں نے زہد اختیار کیا۔

زندگی کا انجام

(۱۹) کہتے ہیں حضرت جبرائیل ایک دن نازل ہوئے اور انہوں نے رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ انسان خواہ کتنا لمبا عرصہ زندہ رہے آخر ایک دن وفات پانے والا ہے اور وہ جس سے چاہے محبت کرے ایک دن اس سے جدا ہونے والا ہے۔ اور وہ جو چاہے کرے۔ آخر ایک دن اس کا بدلہ پانے والا ہے۔

شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کیلئے تین قلعے

(۲۰) کعب احبار کہتے ہیں مومنوں کیلئے شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے تین قلعے ہیں (۱) مسجد (۲) ذکر الٰہی۔ (۳) تلاوت قرآن مجید۔

ترقیات روحانی کی علامت

(۲۱) کہا گیا ہے۔ کہ جب خدا اپنے بندہ کو ترقیاتِ روحانی عطا کرنا چاہتا ہے۔ تو دین میں اسے سمجھ عطا فرماتا ہے دُنیا سے بیزاری اس کے دل میں پیدا کر دیتا ہے۔ اور اس کے نفس کے عیوب اسے دکھلا دیتا ہے۔

سب سے زیادہ سعید

(۲۲) کہا گیا ہے۔ کہ سب لوگوں میں سے زیادہ سعید وہ ہے۔ جو دانا دل رکھتا ہو۔ جس کا نفس صابر ہو۔ اور جو اپنے ہاتھ کی مملوکہ چیز پر قانع ہو۔

مبارک شخص

(۲۳) یحییٰ بن معاذ کہتے ہیں۔ کہ نہایت مبارک وہ شخص ہے۔ جس نے دُنیا کو دُنیا چھوڑنے سے پہلے چھوڑ دیا اور قبر میں داخل ہونے سے پہلے اس کے لئے تیاری کی اور اپنے رب کو ملنے سے پہلے اسے خوش کیا۔

ایک نبی کی تین نصیحتیں

(۲۴) روایت ہے کہ بنی اسرائیل میں سے ایک آدمی علم کی طلب میں نکلا۔ یہ خبر اس زمانہ کے نبی کو پہنچی۔ تو انہوں نے اسے بلایا۔ اور فرمایا۔ میں تجھے تین نصیحتیں کرتا ہوں۔ (۱) اللہ تعالےٰ کا خوف رکھ ظاہر میں بھی اور باطن میں بھی (۲) اپنی زبان کو روک اور لوگوں کا ذکر سوائے نیکی کے اور کسی طرح نہ کر (۳) تو اپنی روٹی دیکھ جسے تو کھاتا ہے۔ کہ وہ حلال کی ہو۔ یہ نصائح سُنکر اس نے کہیں باہر جانے کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

تین خصائل کو تین خصلتوں سے بدل دو

(۲۵) مالک بن دینار کہتے ہیں۔ کہ انسان کو اپنی تین خصلتیں تین خصلتوں سے بدل دینی چاہئیں۔ تکبر کو تواضع سے حرص کو قناعت سے اور حسد کو خیر خواہی سے۔

مال، معدہ اور علم کے متعلق نصیحت

(۲۶) حکماء میں سے کسی حکیم کا قول ہے۔ کہ تو مال پر کسی حالت میں فریفتہ نہ ہو۔ اور اپنے معدے پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈال۔ اور ایسے علم کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے کوئی فائدہ نہیں

بزرگی کس طرح حاصل ہوتی ہے

(۲۷) حضرت لقمان سے کسی نے پوچھا۔ کہ آپ کو کس وجہ سے اتنی بزرگی حاصل ہوئی۔ انہوں نے کہا سچ بولنے امانت کا پہلو اختیار کرنے اور لغو کام چھوڑ دینے سے۔

معرفت کے تین پھل

(۲۸) کسی دانا شخص کا قول ہے کہ معرفت کے تین پھل ہیں۔ (۱) خدا سے حیا (۲) محبت فی اللہ (۳) محبت باللہ

حریص، مطیع اور قانع کا درجہ

(۲۹) کہا گیا ہے۔ کہ حریص شخص فقیر ہے۔ اگرچہ ساری دُنیا کا مالک ہو۔ اور مطیع و فرمانبردار شخص مطاع ہے۔ اگرچہ غلام ہو۔ اور قانع شخص دولتمند ہے۔ اگرچہ بھوکا ہو۔

امہات الخطایا

(۳۰) امہات الخطایا تین ہیں۔ (۱) تکبر (۲) حسد (۳) حرص۔

والد کی فرمانبرداری کا نمونہ

(۳۱) عمر بن ذر سے جب ان کا نوجوان لڑکا فوت ہوا۔ پوچھا گیا۔ کہ آپ کے ساتھ اس کا کیسا سلوک تھا۔ انہوں نے کہا۔ (۱) میں دن میں کبھی اس کے ساتھ نہیں چلا۔ مگر یہ میرے پیچھے چلتا (۲) میں رات کو کبھی اس کے ساتھ نہیں چلا مگر وہ میرے آگے چلتا (۳) اور وہ کبھی اس چھت پر نہیں چڑھا۔ جس کے نیچے میں موجود ہوتا۔

کامل ہونیکی تین علامات

(۳۲) حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا۔ تین باتیں جس شخص میں ہوں وہ کامل ہے۔ (۱) جسے اس کا غصہ خدا کی اطاعت سے باہر نہ نکالے (۲) جسے اس کی خوشی خدا کی معصیت کی طرف نہ لے جائے۔ (۳) جو قدرت رکھنے پر معاف کرے۔ اور دوسرے کو ایذا نہ دے

نامزد میونسپل کمشنر

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاکپٹن میونسپل کمشنر پاکپٹن نامزد کئے گئے ہیں ٭

مجاہدین امریکہ کی تقریریں

۱۲ر اکتوبر بورڈران تحریک جدید اور ان کے عملہ نے مجاہدین امریکہ کے اعزاز میں جو دعوت دی۔ اور ایڈریس پیش کیا۔ اس کے جواب میں مجاہدین نے حسب ذیل تقریریں کیں

جناب صوفی مطیع الرحمن صاحب کی تقریر

احباب کرام! میں سب سے پہلے ایڈریس دینے والے اصحاب کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے ہماری روانگی سے پہلے حضرت امیر المومنین ایدہُ اللہ تعالیٰ اور بزرگانِ سلسلہ کی معیت میں چند لمحات گزارنے کا ہمارے لئے موقع مہیا کیا۔

آج سے آٹھ سال پہلے جب میں امریکہ جا رہا تھا۔ اس وقت غالبًا اسی ہال میں جس میں آج ایڈریس پیش کیا گیا ہے میں نے تقریر کرتے ہوئے ایک بات کہی تھی۔ جو آٹھ سال تک جب تک کہ میں امریکہ میں کام کرتا رہا۔ میرے سامنے رہی اور اس وقت بھی میں اسی بات کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام جب اللہ تعالےٰ کی مشیت کے ماتحت خانہ کعبہ کی بنیاد رکھنے لگے۔ تو گو یہ ایک ایسا مبارک کام تھا۔ جس میں کسی قسم کے نقص یا فساد کا احتمال نہ تھا۔ مگر پھر بھی انہوں نے یہ دعا کی۔ کہ ربّنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ اے میرے ربّ تو ہماری اس خدمت کو قبول فرما۔ کیونکہ تو سمیع و علیم ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ایک ایسے کام کے کرتے وقت جو سراپا خیر و برکت تھا۔ دعا کرنا بتاتا ہے۔ کہ خدمتِ دینی بجالاتے وقت بھی ہر وقت اس امر کا خوف رکھنا چاہیے کہ کہیں کسی غفلت اور کوتاہی کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں وہ نا قابلِ قبول نہ ٹھہر جائے۔ پس چونکہ خواہ کس قدر خدمات اسلام بجالائی جائیں۔ اس بات کا امکان ہے۔ کہ ہماری کسی کمزوری یا لاعلمی یا نادانی کی وجہ سے کوئی خرابی پیدا ہو جائے جس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں ہماری خدمات قابل قبول نہ ٹھہریں۔ اس لئے

میرا دل اسوقت بھی ڈرتا تھا جب میں پہلی دفعہ امریکہ جا رہا تھا۔ اور اب بھی ڈرتا ہے پس میں حضرت امیر المومنین ایدہُ اللہ تعالیٰ اور دیگر بزرگان سلسلہ کی خدمت میں ادب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ دُعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کو معاف کرے ہمیں صحیح رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق دے اور ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کرے اور جب میں کہتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمیں کامیاب کرے تو اس سے وہ کامیابی مراد نہیں جو لوگوں کی نگاہ میں کامیابی ہے۔ بلکہ وہ کامیابی مراد ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے نزدیک کامیابی ہے پس حضرت امیر المومنین ایدہُ اللہ اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں حقیقی کامیابی دے اور اہل مغرب کو اسلام میں داخل ہونیکی توفیق بخشے اس کے بعد میں اتنا عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ پہلی دفعہ جب میں امریکہ گیا تھا۔ تو اس وقت میرے اور قسم کے حالات اور جذبات تھے۔ اور اب اور قسم کے ہیں مجھے اسوقت اپنی اولاد کے متعلق کوئی فکر نہ تھا۔ مگر اس دفعہ ہندوستان واپس آنیکے بعد مجھے اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا زیادہ فکر دامنگیر ہوا۔ کیونکہ اب وہ تعلیم و تربیت کی عمر کو پہنچ گئے ہیں مگر جس خدا کے لئے میں اس سفر پر جا رہا ہوں اسی کے سپرد اپنی اولاد کو کرتا ہوں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہُ اللہ تعالیٰ۔ ناظر صاحب تعلیم و تربیت سکول کے اساتذہ کرام اور بورڈنگ کے ٹیوٹروں اور سپرنٹنڈنٹ صاحب سے گزارش کرتا ہوں۔ کہ میری غیر حاضری میں وہ میرے بچوں کی نگرانی رکھیں۔ اور دعا فرمائیں۔ کہ کیا تعلیم و تربیت کے لحاظ سے۔ کیا علم کے لحاظ سے اور کیا اخلاق کے لحاظ سے منعم علیہ گروہ میں شامل ہوں۔ پہلی دفعہ آٹھ سال تک میں امریکہ میں رہا۔ اور میں نے کبھی اشارۃً یا کنایۃً اس امر کا اظہار نہیں کیا۔ کہ مجھے واپس بلایا جائے

اور میں سمجھتا رہا۔ کہ جو کام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے میرے سپرد کیا ہے وہ پورا ہو۔ اور اب شائد بعض لوگوں کا خیال ہے۔ کہ میں امریکہ میں ہی رہنا چاہتا ہوں۔ میں ایسے تمام دوستوں کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ مجھے نہ امریکہ رہنے کی خواہش ہے۔ اور نہ میرے حالات اس کے متقاضی ہیں۔ مگر میں یہ ضرور چاہتا ہوں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے احکام پر پوری طرح عمل کروں۔ اس لئے میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے کامیاب کرے۔ اور جس مقصد کے لئے میں جارہا ہوں اسے پورا کرے۔

مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر کی تقریر

اس وقت جو ایڈریس پیش کیا گیا ہے اس کے متعلق سب سے پہلے میں بورڈنگ تحریک جدید کے عملہ۔ بورڈران تحریک جدید اور دوسرے دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے یہ تقریب قائم کرکے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور بزرگانِ سلسلہ کی صحبت میں بیٹھنے کا ایک کاقی موقعہ ہمیں بخشا۔

اس کے بعد میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ جس عظیم الشان کام کے لئے ہمیں باہر بھیجا جارہا ہے۔ اس میں انسانی کوششیں اور انسانی جدوجہد کسی کام نہیں آسکتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے کہ قد جرت عادة اللہ انہ لا ینفع الاموات الا الدعا۔ یعنی سنت اللہ اسی طرح پر واقع ہے۔ کہ مردوں کو دُعا کے سوا اور کوئی چیز نفع نہیں پہونچا سکتی۔ میں سمجھتا ہوں ہماری اور ہماری جماعت کے دیگر تمام مبلغین کی کامیابی کا گر اس الہام میں بتادیا گیا ہے۔ اور اس امر کو واضح کیا گیا ہے کہ لوگوں کو احمدیت کی طرف اگر کوئی چیز مائل کرسکتی۔ اور ان روحانی مردوں کو جن کا زندہ ہونا ہی حقیقی معنوں میں احیائے موتےٰ ہے زندہ کرسکتی ہے۔ تو وہ صرف دعا ہی ہے۔ ہماری کوششیں محض اس لئے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ چاہتا ہے ہمیں ان کوششوں کے بدلہ میں ثواب حاصل ہو ورنہ درحقیقت اس مقصد کے مقابلہ میں یہ کوششیں کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتیں جو ہمارے سامنے ہے۔ پس میں اپنے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بزرگانِ سلسلہ اور دیگر تمام دوستوں کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ اب بھی اور ہمارے جانے کے بعد بھی وہ ہمیں اپنی دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھیں کیونکہ اللہ تعالےٰ کی یہی سنت ہے کہ مردوں کو دُعا کے ذریعہ ہی وہ زندگی دیا کرتا ہے۔ پس احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم سچے دل سے اسلام کی خدمت کرسکیں اور ان روحانی مُردوں کو جو مغرب میں ہیں از سر نو زندگی کا جام پلاسکیں۔

اس کے بعد میں اپنے ان بھائیوں کو جو بورڈنگ تحریک جدید میں داخل ہیں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ایک واقعہ سناتا ہوں۔ جو اپنے اندر نہائت قیمتی سبق رکھتا ہے۔ اور میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کے مطابق مجھے بھی اور میرے دوسرے بھائیوں کو بھی خدمتِ اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ ابھی بھیرہ میں رہتے تھے۔ آپ کی شادی بھی اس وقت تک نہیں ہوئی تھی۔ کہ روم اور روس کی جنگ شروع ہوئی۔ روزانہ خبریں آتیں کہ آج اتنے آدمی مارے گئے اور کل اتنے حضرت خلیفہ اول فرماتے کہ ہم اس وقت سات بھائی تھے۔ اور دو بہنیں۔ ہمارے والدین بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ تھے۔ میں اس وقت اپنی والدہ کے پاس گیا۔ اور انہیں کہا ہمارے گھر میں ہر طرح اللہ تعالےٰ کا فضل ہے۔ اور آدمیوں سے گھر بھرا ہوا ہے آپ مجھے خدمتِ اسلام کے لئے وقف کردیں۔ تاکہ میں اس جنگ میں جاؤں اور خدا کے لئے اپنی جان دے دوں۔ آپ فرماتے کہ میری والدہ ہنس کر کہنے لگیں یہ کیسے ہوسکتا ہے۔ کہ میں تمہیں جانے دوں تم ہمارے پاس ہی رہو۔ وہ وقت گزر گیا مگر اس کے بعد اللہ تعالےٰ کی حکمت سے میرے بھائیوں نے فوت ہونا شروع کیا یہاں تک کہ ایک ایک کرکے سب فوت ہوگئے۔ بہنیں بھی وفات پاگئیں اور گھر خالی ہوگیا۔ کشمیر سے ایک دفعہ جب آپ بھیرہ آئے۔ اور اپنے وسیع مکان میں سورہے تھے۔ اس وقت آپ کی والدہ صاحبہ آئیں۔ اور انہوں نے ایک نہائت وسیع اور کسی زمانہ میں آباد گھر کو خالی دیکھ کر اور صرف آپ کو اس میں لیٹا ہوا پاکر زور سے انا للہ وانا الیہ راجعون کہا۔ آپ فرماتے میری آنکھ کھل گئی۔ اور میں نے پوچھا آپ نے انا للہ وانا الیہ راجعون کیوں پڑھا ہے۔ وہ فرمانے لگیں۔ اس لئے کہ تمہاری بات آج مجھے یاد آگئی۔ اور میں سمجھتی ہوں۔ کہ چونکہ میں نے اس دن تمہیں خدمتِ اسلام کے لئے وقف نہ کیا۔ اس لئے خدا نے ہمارا گھر خالی کردیا۔ پھر ایسا اتفاق ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی والدہ بھی ایسی حالت میں فوت ہوئیں۔ کہ حضرت خلیفہ اولؓ وہاں موجود نہ تھے اور کسی اور نے تجہیز وتکفین کی۔

اس واقعہ کے سنانے سے میری غرض یہ ہے کہ تحریک جدید کے بورڈنگ میں جو بچے ہیں۔ ان کے بھی والدین ہیں ان کے بھی بھائی اور بہنیں ہیں۔ اس لئے وہ سمجھ لیں۔ کہ اگر وہ اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربان کریں گے۔ تو ان کے والدین اور ان کے بھائیوں اور ان کی بہنوں کی عمر بھی دراز ہوگی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی یہ سنت ہے۔ کہ جو شخص اس کی راہ میں کوئی چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہوجاتا ہے۔ اس کی اس قربانی میں برکت رکھ دی جاتی ہے۔ پس آپ یہ ارادہ اور نیت رکھیں۔ کہ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا جہاں حکم ہوگا۔ آپ وہاں چلے جائیں گے۔ اور کسی قسم کی سستی یا غفلت سے کام نہیں لیں گے۔ آخر میں میں پھر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بزرگانِ سلسلہ اور دوسرے تمام دوستوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ دُعا فرمائیں اللہ تعالےٰ ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ وہ سفر میں بھی ہماری نصرت وتائید فرمائے اور تکالیف سے بچائے۔ اور وہاں پہونچکر بھی ہمیں ان مقاصد میں کامیاب کرے۔ جن مقاصد کے لئے ہمیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا جارہا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں ایک ضروری گزارش

احباب کرام کو اخبار الفضل کے ذریعہ معلوم ہوچکا ہوگا۔ کہ میں عنقریب نظارت بیت المال کا چارج لینے والا ہوں۔ چونکہ اس میں مجھے نئی ذمہ واریوں کا سامنا ہوگا۔ اس لئے میں تمام بزرگوں اور احباب کی خدمت میں استدعا کرتا ہوں۔ کہ وہ میرے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے نئی ذمہ واریوں کو کما حقہ سمجھنے اور ان کو احسن طور پر نبھانے اور ایسے مسلک پر کاربند ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ جو بہترین سے بہترین نہائت مترتب کرنے والا اور سلسلہ کے مالی نظام میں ایک نئی زندگی پھونک دینے والا ہو۔ نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام جماعتوں کے امراء پریذیڈنٹ صاحبان سکرٹریان اور دیگر کارکنان اور احباب جماعت کی خدمت میں میری خاص التماس ہے کہ میرے ساتھ ہر قسم کی معاونت کریں۔ اور جو جو مشکلات ان کو چندوں کی باقاعدہ وصولی یا نادہندگی کو دور کرنے کے لئے پیش آرہی ہیں۔ ان کو جلد از جلد دور کرنے کے لئے اپنے قیمتی مشوروں سے مجھے مستفید فرماکر اولیٰ طور پر ہر طرح مجھے مدد بہم پہونچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ غالباً یہ کہنا غیر ضروری ہے کہ میری طرف سے جس قسم کی مدد اور اعانت کی ضرورت ہوگی۔ اس کے دینے میں حتی الوسع مجھے کسی قسم کا دریغ نہ ہوگا۔ پس میں امید کرتا ہوں۔ کہ تمام جماعت میرے ساتھ پورے اخلاص کے ساتھ تعاون کرے گی۔ اور کوئی فرد ایسا نہ ہوگا۔ جو دانستہ کوتاہی سے کام لے کر اللہ تعالےٰ کی خوشنودی اور فضلوں سے اپنے آپکو محروم کرے گا۔ خاکسار فرزند علی عفی عنہ ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

احمدیہ مشن بوڈاپسٹ کی مختصر ماہوار رپورٹ ماہ ستمبر ۱۹۳۶ء

تین معزز خاندان اسلام میں داخل ہو گئے

(از چوہدری حاجی احمد خان صاحب ایاز بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ انچارج احمدیہ مشن بوڈاپسٹ)

اس ماہ میں انجمن احمدیہ بوڈاپسٹ کی تبلیغی رپورٹ انتظامی لحاظ سے بہت طویل ہے۔ اور میں بیماری کی وجہ سے زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں۔ لہذا پریس کے ذریعہ تبلیغی حصہ کو چھوڑتے ہوئے اور سوسائیٹیوں میں تبلیغی کارکردگی کا ذکر نہ کرتے ہوئے نیز ہنگری کے باقی چند شہروں کے معززین سے تبلیغی خط وکتابت کا بھی ذکر نہ کرتے ہوئے صرف اتنا لکھنے پر ہی اکتفا کرتا ہوں کہ

اسلام کی طرف رغبت

جماعت احمدیہ کا ہر ہفتہ کو انجمن کے کمرہ میں اجلاس ہوتا ہے جس میں بعض غیر مسلم دوست بھی شریک ہوتے ہیں اور اسلام کے مسائل اور محاسن کو احمدیت کے رنگ میں سن کر اس قدر متاثر ہوتے ہیں کہ واپس جا کر بیوی بچوں اور دوستوں سے کہتے ہیں کہ ہم مسلمان تو ہو گئے۔ کیا تم بھی ہمارا ساتھ دو گے؟ وہ پوچھتے ہیں اسلام میں نئی بات کونسی ہے کہ اسے قبول کیا جائے (کیونکہ اس ملک میں اسلام کو بدھ مذہب اور ہندو مذہب سے بھی کم درجہ کا خیال کیا جاتا ہے) اس کے متعلق میں نے اخبار ہیرلڈ Herald. میں ایک مضمون بھی شائع کرایا ہے۔ اور اسی اخبار نے یکم ستمبر کو میرا ایک مضمون Eastern Mrs Lazes. کے عنوان سے دو زبانوں (ہنگری و انگریزی) میں شائع کیا ہے۔ جس میں عورت کی حیثیت اور اسلام کے احکام اور حضرت نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث عورتوں سے نیک سلوک کرنے اور ان کی عزت کرنے کے متعلق ارشادات وغیرہ کا بھی ذکر کیا ہے۔ اس سے عورتوں کا بھی اسلام کی طرف رجحان ہوا ہے۔ اب جب وہ اپنے اہل و عیال کو اسلام کے زندہ کرنے والے احمد نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد اور خلیفۃ الاسلام کے ایک غلام ایاز خان کی پیغام رسانی کا ذکر کرتی ہیں تو وہ عیسائیت کے گورکھ دھندوں سے نکلنے کے لئے بے قرار ہو جاتیں اور دوسرے ہفتہ کے اجلاس میں آکر اسلام قبول کر لیتی ہیں۔ چنانچہ اس ماہ میں تین معززین نے معہ بال بچوں کے اسلام قبول کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے حضور بیعت کے خطوط ارسال کئے۔ ہمارے جوشیلے نومسلم بھائی مسٹر Fojta Miklos. اپنے دوستوں کو ٹیلیفون پر تبلیغ کرتے رہتے تھے اور انجمن کے ہفتہ واری اجلاس میں انکو لے آتے تھے۔ وہ تینوں حضرات یہ ہیں۔

اسلام قبول کرنے والے معززین

Kostyal Ference of tharno. جو کہ کونٹ خاندان سے ہیں جنگ عظیم میں سینیئر لیفٹیننٹ تھے۔ اور آج کل گورنمنٹ کنسرو فیکٹری کے ڈائرکٹر ہیں۔ متعدد زبانیں جانتے ہیں۔ احمدیت کے لٹریچر کا مطالعہ اس سرعت سے کر رہے ہیں کہ اب اخباروں میں اسلام کے متعلق مضامین لکھ کر شائع کرانے کو تیار ہیں۔ ان کے تین بچے ہیں۔ اور بیوی بھی اسلامی لٹریچر کا مطالعہ کر رہی ہے۔ ان کا اسلامی نام حمزہ رکھا گیا ہے۔ اور مجھے معلوم ہوا کہ ان کے دفتر میں Kostyal Hamza. کے دستخط ہو کر جو چٹھیاں جاتی ہیں۔ وہ Ference کی بجائے Hamza. کے لفظ کی وجہ سے تبلیغ کا ایک ذریعہ ثابت ہوئیں اور وہ اپنے دوستوں کو وجہ بتلاتے ہوئے اچھی خاصی تبلیغ کر دیتے ہیں۔

۲۔ دوسرے صاحب Nagy Lajos. ہیں جو کواپریٹو سوسائیٹیوں کے انسپکٹر ہیں یہ بھی جنگ عظیم میں لیفٹیننٹ تھے یہ ترکی۔ اطالوی اور روسی زبانیں جانتے ہیں۔ انگریزی نہ جاننے کی وجہ سے احمدیت یا اسلام کا مطالعہ زیادہ نہیں کر سکے۔ مگر مجھے حیرت ہوئی کہ گذشتہ ہفتہ وہ ہنگری زبان میں ایک دوست کو ایسے اعلٰے طریق سے احمدیت کی تبلیغ کر رہے تھے کہ کوئی سمجھے یہ تو بہت دیر کے احمدی ہیں ان کا نام حسن رکھا گیا ہے اور ان کا خاندانی نام Nagy یعنی "اعظم" کی وجہ سے اب ان کا نام Nagy Hassan. ہے۔ ان کا خاندان بھی ممتاز ہے۔ ان کے ذریعہ امید ہے کہ اللہ تعالےٰ اور بھی کئی حضرات کو جلد ہدایت قبول کرنے کی توفیق دیگا۔

مسٹر Nagy Hassan. کے ایک دوست جو کچھ فوج کے لیفٹیننٹ ہیں اور میڈیکل برانچ کے مزدوروں اور ملازمین کی دیکھ بھال کے لئے Labor Inspector. کی حیثیت سے گورنمنٹ سروس میں ہیں وہ بھی مسٹر حسن کے ذریعہ معہ اہلیہ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ ۲۶ ستمبر کو انہوں نے بیعت نامہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور بھیجا۔ ان کا اسلامی نام حسین رضی رکھا گیا۔ اور احمدیت کی برکت سے Meresz miklos کی بجائے Meresz Hussain پہلے سے زیادہ ہر دلعزیز ہوگا۔ انشاء اللہ

یہ تینوں خاندان پہلے رومن کیتھولک عیسائی تھے۔

دو ہندو دوستوں کا ذکر

اس موقع پر میں اپنے دو ہندو دوستوں کا ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔ یہ دونوں صاحب لنڈن میں آئی۔ سی۔ ایس کی تعلیم پا رہے ہیں۔ ایک تو مسٹر کیشو رام بی اے ایل ایل بی ہیں جو میرے گہرے دوست ہیں اور دہلی لاء کالج میں ہم جماعت تھے وہ دہلی کے مشہور بیرسٹر لالہ کسری چند صاحب کے صاحبزادے ہیں۔ لنڈن سے برلن میں ٹورنامنٹ دیکھنے آئے تھے وہاں ان کو معلوم ہوا کہ ایاز بوڈاپسٹ میں ہے وہ اپنے ایک اور دوست مسٹر کنور سین سیاہی کو بھی ساتھ لے آئے۔ ان کو بوڈاپسٹ کی سیر کرائی انہوں نے مسٹر Khalid Pongo کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کی میں نے وجہ پوچھی تو معلوم ہوا کہ مسٹر خالد پونگو سکرٹری انجمن ہذا نے مسٹر رامیشور دیال ماتھور کے سامنے اسلام کی صداقت کے ایسے دلائل پیش کئے تھے کہ مسٹر رامیشور نے کہا تھا "اگر ایاز نے ایک دو اور خالد جیسے نوجوان اسلام میں داخل کر لئے تو دہریوں اور فلسفیوں کے منہ بند ہو جائیں گے"۔ میں نے ان سے عرض کیا احمدیت کے نور کو جو بھی حاصل کر لے وہ خالد ہوتا ہے مسٹر Khalid Pongo ان دنوں اپنے گاؤں جس کا نام Bakta ہے گئے ہوئے ہیں۔

گذشتہ اجلاس میں بھائی محمد قاسم صاحب تین معززین کو اپنے ساتھ لائے جن میں سے ایک صاحب Hamza Hasdo حضرت عبد المطلب کے خاندان سے ہیں اور جب ترکوں نے ہنگری پر حملہ کیا تھا اس وقت ان کے ایک دستہ کا افسر عربی النسل تھا۔ جس کا نام حمزہ ہاشمی تھا۔ اور فتح ہنگری کے بعد وہ یہیں بس گیا مگر حمزہ خاندان اور اس کے جاگیردار سولہویں صدی کے آخر میں عیسائی ہونے پر مجبور ہو گئے۔ اب اس نوجوان قریش کے خون میں جوش آیا۔ اور احمد نبی کے ہاتھوں احیائے اسلام ہوتا دیکھ کر متاثر ہوا۔ اور انشاء اللہ بہت جلد ہی آخرین منہم لما یلحقوا بہم کا موجودہ الحاق نسلی رنگ میں روحانیت کے جذبات کے ساتھ احمدیت میں داخل ہوگا۔ صاف ظاہر ہے کہ اسلام کے مفقودہ نات اور قریش کے کھوئے ہوئے خزانے پھر اسلام ہی کو ملنے والے ہیں۔ ؎

"نائب خیر الرسل ہو کر کرے گا کام یہ
وارث تخت محمد میرزا ہو جائیگا"

تمام ممبران انجمن چونکہ ملازم پیشہ ہیں

اس لئے بہت کم وقت نماز سیکھنے یا دینی تربیت کے لئے ملتا ہے۔ مگر تبلیغ کے لحاظ سے ہر ایک بشدومد سے کام کر رہا ہے۔ محترمہ Lady Aranka Kalafita صاحبہ بھی بذریعہ خطوط یوگوسلیویا اور بوسنیا کے چند معززین کو تبلیغ کر رہی ہیں۔ اور اب بلگریڈ اور زغرب میں ایک ہفتہ کے لئے تشریف لے گئی ہیں۔ اور تہیہ کر کے گئی ہیں کہ اقربا اور دوستوں سے بحث کریں گی۔ خدا کامیاب کرے ؛

ہمارے نہائت ہی مخلص دوست Dr Avar Tulius Ahmad اپنے ہسپتال کے ملازموں اور ڈاکٹروں کو تبلیغ کرنے میں مصروف ہیں۔ ایک دفعہ انہوں نے اپنے میڈیکل چیف Dr Olexis Hinlo. کو کہا۔ آپ جیسا نیک انسان بھی اگر مسلمان نہ ہو تو افسوس ہے" اس دن سے چیف میڈیکل افسر صاحب اسلام کی طرف مائل ہیں۔ مجھے کئی دفعہ بلایا گیا۔ مگر میں اس قدر مصروف تھا کہ سوائے اخبار یا لٹریچر بھجوانے کے زبانی تبلیغ ایک دفعہ سے زیادہ ابھی تک ان کو نہیں کر سکا۔ میرے ایک دوست General Nemet بھی اسلام سے دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور ایک صاحب ہنگری کے سب سے بڑے امراء میں سے ہیں۔ وہ میرے تبلیغی خطوط کی وجہ سے اس قدر متاثر ہو چکے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ بہت جلد ان کو اسلام سے مشرف کریگا اور احمدیت کا سورج مغرب سے طلوع ہونے پر ان کا وجود قطعی دلیل ہوگا کیونکہ کسی حکومت کے وزیر نے ابھی تک یورپ میں احمدیت قبول نہیں کی۔ گو مشرق میں چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب اس شان سے چمک رہے ہیں۔ کہ ان کا پرتو ہنگری کے علاوہ باقی یورپ پر بھی پڑتے ہوئے میں نے کئی بار خواب میں دیکھا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جلد ہمیں یہ دن دکھائے ؛

چونکہ اس ماہ کے باقی امور کی رپورٹ طویل ہے۔ میں شدید بخار کی حالت میں یہ حروف لکھ رہا ہوں۔ اور بیماری میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اس لئے بشرط صحت آئندہ ماہ احباب جماعت کی دلچسپی کے لئے اشاعت احمدیت کے کام کی پریس رپورٹ اور اخبارات و رسالوں کے ترجمے بھجوا دوں گا۔ مگر مریض کی حالت کا اندازہ صرف اس بات سے لگا دیں۔ کہ جب تک مخلصین جماعت زور دعا دکھانے کے لئے اپنے نالوں کو آسمان تک نہ پہنچائیں گے تب تک میری صحت کا بحال ہونا ناممکن نظر آتا ہے۔ اس لئے آسمانی جماعت احمدیہ سے درخواست ہے۔ کہ مجاہد ہنگری کا یہ محض مجاہدانہ جوش ہے کہ رپورٹ لکھ رہا ہے۔ ورنہ سخت بیمار ہے۔ اور صحت جواب دے چکی ہے۔ اگر دعاؤں سے میرے لئے رحم کی بارش آسمان سے اترے تو شائد جان بچ جائے۔ اور میں دین کی کوئی آئندہ خدمت کر سکوں۔ ورنہ ابھی تو اس قدر گنہوں کی سزا مل رہی ہے۔ کہ معلوم نہیں پھر کب صحت واپس ہوگی۔ مگر خیر میں بھی مجاہد ہوں۔ اس حالت میں بھی سلسلہ کا کام کر رہا ہوں۔ کیونکہ ؎

پروا نہیں جو ہاتھ سے اپنے ہی اپنا آپ
حرف غلط کی طرح مٹانا پڑے ہمیں
محسود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

سیالکوٹ کی احمدی جماعتوں کو اطلاع

سیالکوٹ کی احمدی جماعتوں میں کسی نے یہ غلط افواہ پھیلا دی ہے کہ حکیم فیروز الدین صاحب انسپکٹر بیت المال اپنے عہدہ سے علیحدہ کر دئے گئے ہیں تمام احمدی احباب مطلع رہیں کہ اس افواہ میں کوئی حقیقت نہیں۔ صیغہ بیت المال یہ تحقیق کر رہا ہے۔ کہ یہ غلط افواہ کس نے پھیلائی۔ جس دوست کو اس کے متعلق کوئی اطلاع ہو۔ وہ دفتر بیت المال کو ضرور آگاہ کر دیں۔

ناظر بیت المال قادیان

شیخ جان محمد صاحب مرحوم کے مختصر حالات زندگی

شیخ جان محمد صاحب مرحوم مغفور جن کا گذشتہ ایام میں بعمر ۶۲ سال پندرہ روز کی علالت کے بعد میو ہسپتال لاہور میں اپنڈے سائٹس کے مرض سے انتقال ہوا۔ ۱۹۱۴ء کے قریب داخل احمدیت ہوئے تھے۔ آپ جمیعۃ القریش کے ممبر تھے۔ سیالکوٹ میں یہ قوم بہت آباد ہے۔ اس میں سے واحد احمدی تھے۔ قوم بہت عزت کی نگاہ سے آپ کو دیکھتی تھی۔ اور ان کی بہت قدر کرتی تھی۔ ہر امر میں وہ ان کے مشورہ کے مطابق عمل کرتی۔ ۳۲-۱۹۳۱ء کے قریب ان کی قوم کی الہ آباد میں کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں شمولیت کے لئے آپ کو نمائندہ مقرر کیا گیا۔ اس سلسلہ میں جہاں جہاں آپ گئے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ اور جلوس نکالا گیا۔

میو ہسپتال میں بیماری کی حالت میں آپ کی قوم کے افراد کثرت سے بیمار پرسی کے لئے سیالکوٹ سے لاہور آیا کرتے۔ جب سیالکوٹ میں نازک حالت کی اطلاع پہنچی تو قریباً ایک سو افراد لاہور پہونچ گئے۔ آپ کی وفات پر انہوں نے اپنا کاروبار دو دن کے لئے بند کر دیا۔ اور تمام لوگ بحیثیت مجموعی جنازہ میں شامل ہوئے چودھری کلو صاحب میونسپل کمشنر سیالکوٹ چھاؤنی علالت کے ایام میں ان کے پاس میو ہسپتال میں ہی رہے۔ آپ سیالکوٹ میں اعلےٰ درجہ کے تاجر تھے۔ اور لاکھوں روپیہ کی تجارت سال میں کرتے تھے۔ شہر سیالکوٹ کے لوگوں میں بھی اس قدر ہر دلعزیز تھے۔ کہ ایک دفعہ میونسپل کمشنری کے لئے امیدوار کھڑے ہوئے مقابلہ میں غیر احمدی تھا۔ اس حلقہ میں صرف ۱۵ احمدی تھے مگر باوجود سخت مخالفت کے شیخ صاحب کامیاب ہوئے۔ اور کام بہت خوش اسلوبی سے کیا

شیخ صاحب بہت مخلص احمدی تھے۔ تہجد باقاعدہ ادا کرتے۔ روزہ رکھتے۔ غریبوں سے حسن سلوک سے پیش آتے۔ سائل کی مناسب امداد بھی کر دیا کرتے۔ سلسلہ کے کاموں میں خوشی سے حصہ لیتے۔ سلسلہ کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار رہتے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے فدائی اور عاشق تھے۔ سیالکوٹ کی جماعت کے قریباً اڑھائی سال امیر رہے۔ اور اپنی امارت کا زمانہ بہت اچھی طرح گزارا۔ سلسلہ کے احکام کی پوری طرح پیروی کرتے تھے۔ وہ کبھی کسی غیر احمدی کے جنازہ میں شامل نہیں ہوئے۔ حتیٰ کہ ان کی بیوی فوت ہو گئی۔ جو غیر احمدی تھی۔ مگر اس کے جنازہ میں بھی شامل نہ ہوئے۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں ؛ خاکسار فضل الدین لاہور

اخبار پیغام صلح کی ایک غلط بیانی کی تردید

اخبار پیغام صلح جلد ۲۴ ص۴ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں ہمیں اپنا نام بیعت کنندگان میں دیکھ کر سخت حیرت ہوئی۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے نہ امیر غیر مبایعین کی بیعت کی ہے۔ اور نہ ہم اسے صداقت پر سمجھتے ہیں۔ ہم اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے احمدی ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالےٰ کا سچا نبی اور رسول مانتے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو آپ کا خلیفہ برحق تسلیم کرتے ہیں۔ نہ معلوم پیغام صلح نے کس کے اشارہ پر اتنا جھوٹ لکھ دیا۔ ہم اس اعلان کے ذریعہ اخبار پیغام صلح کے بیان کی تردید کرتے اور اسے کذب و افترا پر محمول قرار دیتے ہیں۔

خاکساران۔ عبدالستار۔ عبدالرحیم۔ عبدالحمید۔ نذیر اللہ وغیرہ ۱۱ افراد۔ خاندان عبدالکریم ساکنان چک ایمرچ۔ احمد اللہ نون وغیرہ ۱۲ افراد خاندان ساکن چک ایمرچ۔ غلام محی الدین ساکن اردنی حال کاٹھ پورہ بر مکان میر غلام محمد صاحب ؛